

ضمیمہ الف: تاریخ وار پالیسی اعلانات

الف-1 بینکاری پالیسی وضوابط گروپ

سرکلر سرکلر لیٹر نمبر اور تاریخ	پالیسی فیصلہ
بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 2 13 ستمبر 2012ء	<p>اینٹی منی لانڈرنگ اور انسداد ماکاری دہشت گردی (AMT/CFT) کے ضوابط</p> <p>گذشتہ انسداد ماکاری دہشت گردی کے قواعد، محتاطیہ ضوابط برائے کارپوریٹ/کمرشل بینکاری M-1 تا M-5 کی جگہ نئے ایم ایل سی ایف ٹی ضوابط لائے گئے۔ نظر ثانی شدہ ایم ایل سی ایف ٹی ضوابط میں دیگر کے علاوہ یہ شرط شامل ہے کہ 10 سال کے لیے ریکارڈ رکھا جائے گا، نئی مصنوعات و خدمات کی رسک آپیس منٹ کی جائے گی، شناختی دستاویزات کے زمرے کی توسیع ہوگی، آن لائن منتقلی پر کنٹرولز بڑھائے جائیں گے، سیاسی افراد کے قریبی ساتھیوں یا اہل خانہ کی ضروری مستعدی میں اضافہ کیا جائے گا، وائر ٹرانسفر/کریڈٹ بینکاری میں متعلقہ اداروں کی واضح ذمہ داریاں متعین کی جائیں گی، صارفین کے پروفائلز کو لین دین کی نگرانی کے خود کار نظاموں سے منسلک کیا جائے گا۔ ان ضوابط میں ملازمین کو بھرتی کرتے وقت ضروری مستعدی کو لازمی قرار دیا گیا ہے اور بینکوں کے لیے ضروری ٹھہرایا گیا ہے کہ آن لائن ٹریڈنگ اور ٹیسٹوں سمیت ملازمین کو کافی تربیت فراہم کریں۔ مزید یہ کہ این جی اوز/این پی اوز اور فلاحی اداروں کے کھاتوں کے لیے سخت شرائط متعارف کرائی گئی ہیں۔</p> <p>خطرے پر مبنی طریقہ کار پر ایم ایل سی ایف ٹی رہنما خطوط</p> <p>بینکوں رڈی ایف آئیز کے لیے لازمی ہے کہ اس سرکلر کے اجراء کے چھ ماہ کے اندر خطرے پر مبنی طریقہ کار پر ایم ایل سی ایف ٹی رہنما خطوط کے مطابق اپنے خطرے پر مبنی طریقہ کار کو بہتر بنائیں۔ رہنما خطوط کے اہم خواص یہ ہیں:</p> <ul style="list-style-type: none"> ● رسک میٹرکس، رسک رجسٹر کو استعمال کرتے ہوئے خطرے کی مقدار بندی کے ذریعے بینکوں کے اندرونی خطرے کو جانچنے کے حوالے سے عمومی شرائط۔ ● صارفین کی رسک پروفائلنگ کی شرط۔ ● مقامی تناظر میں مخصوص بلند خطرہ عناصر اور اضافی ضروری مستعدی (EDD) کے محرکات (triggers)۔ ● بین الاقوامی معیارات کے مطابق عمومی بلند خطرہ منظر نامے/عوامل۔ ● عمومی پست خطرہ منظر نامے/عوامل اور سادہ بنائی گئی ضروری مستعدی کی مثالیں۔
بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 3 4 اکتوبر 2012ء	<p>پاکستان میں اے ٹی ایم کے کوریج تناسب میں اضافہ</p> <p>بینکوں کو ہدایت کی گئی کہ 2013ء اور اس کے بعد تمام بینکوں کو اپنے نیٹ ورک میں ہر نئی شاخ کھولنے پر ایک اے ٹی ایم کا اضافہ کرنا چاہیے۔ مزید یہ کہ 1:1 اے ٹی ایم فی شاخ سے کم تناسب رکھنے والے بینکوں کو یہ ہدایت بھی کی گئی کہ 2013ء اور اس کے بعد پانچ سال میں 20 فیصد سالانہ کے حساب سے فرق میں کمی لائیں۔</p>

بی ایس ڈی سرکلر نمبر 3 24 دسمبر 2012	اندرونی کفایت سرمایہ جانچ کے عمل (ICAAP) کارپورٹنگ ٹمپلیٹ اسٹیٹ بینک نے 2008ء کے بی ایس ڈی سرکلر نمبر 17 کے ذریعے اندرونی کفایت سرمایہ جانچ کے عمل (ICAAP) کے بارے میں رہنما خطوط جاری کیے۔ اسٹیٹ بینک نے بینکوں اور ڈی ایف آئیز کے لیے یہ لازمی قرار دیا کہ اپنی مجموعی کفایت سرمایہ کو جانچنے کے لیے مؤثر و موزوں طریقے استعمال کریں۔ تاہم بینکوں کی جاری کردہ آئی سی اے اے پی کی اولین دستاویزات کی طوالت کہیں کم کہیں زیادہ تھی اس لیے یہ ضروری تھا کہ ایک معیاری آئی سی اے اے پی رپورٹنگ ٹمپلیٹ تیار کیا جائے۔ چنانچہ بی ایس ڈی نے (جواب بی پی آر ڈی ہے) اس بارے میں سرکلر جاری کیا۔ معیاری ٹمپلیٹ کے استعمال سے نہ صرف بینک اور اسٹیٹ بینک دونوں کے لیے سپروائزر ری ریو اور ایوایلیویشن کا عمل (SREP) مؤثر تر ہو جائے گا بلکہ ایک جیسے کاروبار اور خاکہ خطر رکھنے والے مختلف بینکوں کے آئی سی اے سے پیز کے موازنے کا عمل بھی بہتر ہو جائے گا۔
بی ایس ڈی سرکلر نمبر 1 2 جنوری 2013ء	اندرونی خطرہ قرض درجہ بندی نظام - خردہ فروشی جزدان بینک اپنے خردہ فروش قرض گیر وں بشمول صارف جزدان کے لیے ایک اپیلی کیشن اور برتاؤ کے اسکور کارڈ تشکیل دیں گے۔ بینکوں کو چاہیے کہ باقاعدہ وقفوں کے ساتھ اسکورز پر نظر ثانی اور تازہ کاری کریں جو ایک ماہ سے زیادہ سے زیادہ ایک سال ہو سکتے ہیں۔
بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 3 12 مارچ 2013ء	نادرا کے جاری کردہ پاکستان اسمارٹ قومی شناختی کارڈ (SNIC) کی قبولیت وزارت داخلہ کے نوٹیفکیشن کے مطابق جہاں بھی اے ایم ایل سی ایف ٹی ضوابط، برانچ لیس بینکنگ ریگولیشنز اور دیگر ہدایات کے مطابق ضرورت ہو وہاں اسمارٹ شناختی کارڈ کو بینک اکاؤنٹ کھولنے یا بینکاری لین دین کے لیے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کی جگہ قبول کرنے کی اجازت دی گئی۔
بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 1 15 مارچ 2013ء	بچت کھاتوں پر کم از کم شرح منافع بینکوں کو اوسط ماہانہ بیننس پر امانت گزاروں کو منافع ادا کرنے کی ہدایت کی گئی۔
بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 4 16 مئی 2013ء	میوچل فنڈ اور اے ایم سیز کے یونٹوں میں شرح کفایت سرمایہ کے مقاصد سے سرمایہ کاری سے متعلق ہدایات اس سرکلر میں غیر مسدود اور مسدود میوچل فنڈز اور انتظام اثاثہ کمپنیوں کے یونٹوں میں شرح کفایت سرمایہ معلوم کرنے کے لیے بینکوں اور ڈی ایف آئیز کی سرمایہ کاری پر لاگو ہدایات درج ہیں۔ مزید یہ کہ اس سرکلر میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ میوچل فنڈز اور اے ایم سیز کے یونٹوں میں شرح کفایت سرمایہ کے مقاصد سے سرمایہ کاری کے حوالے سے کیا اقدامات کیے جائیں۔

الف-2 ترقیاتی مالیات گروپ

سرکلر سرکلر لیٹر نمبر اور تاریخ	پالیسی فیصلہ
آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 10 19 جولائی 2012ء	اسٹیٹ بینک کی طرف سے ایل ٹی ایف ایف کے تحت سوڈا الیش پلانٹ اور مشینری کے لیے مالکاری کی اجازت اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے بینکوں رترقیاتی مالی اداروں کوئی درآ مد شدہ اور مقامی تیار کردہ پلانٹ، مشینری اور آلات، جو طویل مدتی مالکاری سہولت (LTFF) برائے پلانٹ اور مشینری کے تحت سوڈا الیش کی تیاری کے برآمدی منصوبوں میں استعمال ہوں، کے لیے مالکاری فراہم کرنے کی اجازت دی ہے۔

<p>اسٹیٹ بینک نے قابل تجدید توانائی کے بجلی گھروں کے لیے مالکاری کی اسکیم کا دائرہ بڑھا دیا</p> <p>اسٹیٹ بینک نے 20 میگا واٹ تک گنجائش کے نئے قابل تجدید بجلی گھروں کے منصوبوں میں استعمال کے لیے پلانٹ اور مشینری کی خریداری کی اجازت دی ہے۔ اسکیم کے تحت کسی ایک قابل تجدید بجلی گھر کے لیے زیادہ سے زیادہ مالکاری کی حد 3 ارب روپے مقرر کی گئی ہے تاکہ زیادہ قرض گیر مستفید ہو سکیں۔ اسٹیٹ بینک نے مذکورہ اسکیم کے خاتمے کی تاریخ بھی 30 جون 2012ء سے بڑھا کر 30 جون 2014ء کر دی ہے، دیکھئے سرکلر لیٹر نمبر 6/2013ء۔</p>	<p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 11</p> <p>30 جولائی 2012ء</p>
<p>اسٹیٹ بینک نے برآمدی مالکاری اسکیم کے تحت برآمد کنندگان کو مزید رعایتیں دے دیں</p> <p>اسٹیٹ بینک نے ای ایف ایس پارٹ ٹو کے تحت برآمد کنندگان کو مزید رعایت دی ہیں۔ اب م س 13ء کے لیے ای ای ون (EE-1) گوشوارے میں حد کے استحقاق کے لیے 31 اگست 2012ء تک کی برآمدی آمدنی شامل ہوگی۔ یہ رعایت ان برآمد کنندگان کو دی گئی جو گمرانی کے سال م س 12ء میں ای ایف ایس پارٹ ٹو کے تحت مطلوبہ کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کر سکے تھے۔ مزید یہ کہ جو برآمد کنندگان اس سہولت سے فائدہ اٹھانے کا ارادہ رکھتے ہیں ان کے لیے م س 12ء کے لیے اسکیم کے پارٹ ٹو کے تحت بینکوں کی منظور کردہ حدود کی میعاد 31 اکتوبر 2012ء تک بڑھا دی گئی۔</p>	<p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 12</p> <p>6 اگست 2012ء</p>
<p>ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن فنڈ (TUF)</p> <p>وفاقی حکومت نے ٹیکنال مشینری اور ٹیکنالوجی میں بہتری لانے کے لیے ٹیکسٹائل پالیسی 14-2009ء کے تحت ٹی یو ایف اسکیم کا اعلان کیا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے حکومت کی مذکورہ اسکیم کے نفاذ کے بارے میں بینکوں رڈی ایف آئیز کو ضروری ہدایات جاری کی ہیں۔ اسکیم کے تحت وفاقی حکومت ٹیکسٹائل صنعت کے سرمایہ کاروں کو دو اقسام کی مالی مدد فراہم کرے گی یعنی (i) مشینری اور ٹیکنالوجی درآمد کرنے کے لیے 5 فیصد سالانہ تنگ مارک اپ سپورٹ، اور (ii) سرمایہ کاری سپورٹ (الف) نان ایس ایم ایز کو مشینری اور ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری پر 5 فیصد سالانہ تنگ، اور (ب) نئے پلانٹ اور مشینری میں سرمایہ کاری پر ایس ایم ایز کو کیپٹل لاگت کا 20 فیصد سالانہ۔</p>	<p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 3</p> <p>30 اگست 2012ء</p>
<p>بعض نو مالکاری اسکیموں کی میعاد میں ایک سال کی توسیع</p> <p>اسٹیٹ بینک نے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی نو مالکاری سہولت، خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان اور وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقوں میں ایس ایم ایز کی نجکاری کی نو مالکاری اسکیم، زرعی پیداوار کی ذخیرہ کاری کی مالکاری سہولت اور خیبر پختونخوا اور فاٹا کے جنگ زدہ علاقوں کے لیے زرعی قرضوں کی نو مالکاری اور گارنٹی اسکیم کی میعاد ایک سال بڑھا دی ہے۔ اب یہ سہولتیں 31 دسمبر 2013ء تک چلیں گی۔ اسٹیٹ بینک نے سیلاب زدہ علاقوں میں ایس ایم ایز اور زرعی سرگرمیوں کی نو مالکاری سہولت کی میعاد بھی نومبر 2012ء سے نومبر 2013ء کر دی ہے۔</p>	<p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 13، 15، 16، 17 اور 18</p> <p>3 اور 5 دسمبر 2012ء</p>
<p>سروس چارجز میں ترمیم</p> <p>ای ایف ایس اور ای ایف اور قابل تجدید توانائی استعمال کرنے والے بجلی گھروں کی مالکاری کی اسکیم کی مارک اپ شرحوں میں متعلقہ میعادوں کے ششماہی بلز اور پی آئی بی کی بہ وزن اوسط یافت میں تبدیلیوں کے پیش نظر ترمیم کی گئی ہے۔</p>	<p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 2، 3، اور 7</p> <p>یکم جنوری اور 29 مارچ 2013ء</p>
<p>اسٹیٹ بینک کی مقامی تیار کردہ مشینری کے لیے نئی برآمدی مالکاری سہولت (EFF-LMM)</p> <p>اسٹیٹ بینک نے مقامی تیار کردہ پلانٹ اور مشینری کی برآمد کو فروغ دینے کی غرض سے مقامی تیار کردہ مشینری کے لیے نئی برآمدی مالکاری سہولت (EFF-LMM) 3 جنوری 2013ء شروع کی۔ برآمد کنندگان اس سہولت کے لیے موزوں پلانٹ اور مشینری اور انجینئرنگ کا سامان برآمد کرنے کے لیے طویل مدتی مالکاری سہولتیں حاصل کر سکتے ہیں۔ اس سہولت کے تحت سامان کی روانگی سے پہلے اور بعد دونوں مراحل پر پانچ سال تک کے لیے طویل مدتی مالکاری سہولتیں دستیاب ہیں۔</p>	<p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 4</p> <p>3 جنوری 2013ء</p>

<p>اسلامی برآمدی نوامکاری اسکیم (IERS) پر شرح کی تبدیلی کا اثر</p> <p>اسٹیٹ بینک نے ہدایت کی ہے کہ آئی آر ایس کے تحت اسلامی بینکاری اداروں کے مراجمہ، سلم، استصنا معاہدوں وغیرہ کے لیے آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 1</p> <p>8 فروری 2013ء</p>	<p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 1</p> <p>8 فروری 2013ء</p>
<p>ٹیکسٹائل شعبے کے لیے برآمدی نوامکاری مارک اپ ریٹ سہولت اور طویل مدتی قرضوں پر مارک اپ ریٹ سپورٹ کی ادائیگی</p> <p>وزارت ٹیکسٹائل صنعت کی جانب سے مئی 13ء کے لیے بجٹ میں رقم مختص کرنے کے حوالے سے اسٹیٹ بینک نے ٹیکسٹائل شعبے کے لیے یکم مارچ سے 31 اگست 2010ء تک 22 فیصد برآمدی نوامکاری مارک اپ ریٹ سہولت اور طویل مدتی قرضوں پر یکم ستمبر 2010ء سے 28 فروری 2011ء تک 100 فیصد مارک اپ ریٹ سپورٹ جاری کرنے کا اعلان کیا۔</p>	<p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 3</p> <p>14 مارچ اور 6 مئی 2013ء</p>
<p>چھوٹے اور دیہی کاروباری اداروں کی قرضہ ضمانت اسکیم کی توسیع میعاد</p> <p>اہل کاشتکاروں کو ٹریڈر اور دیگر زرعی آلات کی خریداری کی سہولت فراہم کرنے کی خاطر قرضوں کی زیادہ سے زیادہ میعاد 3 سے بڑھا کر 5 سال کر دی گئی ہے۔ تاہم جزو دانی ارتکاز سے بچنے کے لیے اس زمرے میں مجموعی فنانسنگ بینک کی کل مختص ضمانتی حد کے 20 فیصد سے متجاوز نہیں ہوگی۔</p>	<p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 4</p> <p>10 مئی 2013ء</p>
<p>مشارکہ پول میں حکومت پاکستان اجارہ صکوک کی اسلامی برآمدی نوامکاری اسکیم (IERS) اہلیت</p> <p>اسلامی نوامکاری اسکیم کے تحت نوامکاری بڑھانے میں بینکوں کو مدد دینے کے لیے اسٹیٹ بینک نے قرض سے پاک حکومت پاکستان اجارہ صکوک کو آئی آر ایس مشارکہ پول میں شامل کرنے کی اجازت دی۔</p>	<p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 5</p> <p>22 مئی 2013ء</p>
<p>برآمدی نوامکاری اسکیم (EFS) اسلامی برآمدی نوامکاری اسکیم (IERS) - حد میں توسیع</p> <p>برآمدی نوامکاری اسکیم کے تحت حدود 30 جون 2013ء کو ختم ہو رہی ہیں اور برآمد کنندگان کے لیے لازم ہے کہ مئی 12ء کے لیے EE-1 گوشوارہ شعبہ زرمبادلہ آپریشنز، ایس بی پی بی ایس سی سے 31 اگست 2013ء تک توثیق کرا کے جمع کرائیں۔ چنانچہ بینک مئی 14ء کے لیے اسکیم کے پارٹ ٹو کے تحت ہر برآمد کنندہ کے لیے حدود کے نظر ثانی استحقاق کا حساب نہیں لگائیں گے۔ اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کہ اسکیم کے پارٹ ٹو کے تحت نئی حدود طے ہونے تک برآمد کنندگان کو فنانسنگ کی سہولتیں مہیا رہیں مئی 13ء کے لیے اسکیم کے پارٹ ٹو کے تحت انفرادی برآمد کنندگان کے لیے بینکوں کی منظور کردہ حدود 31 اگست 2013ء تک جاری رہیں گی تاکہ EE-1 گوشواروں کی تیاری، شعبہ زرمبادلہ آپریشنز ایس بی پی بی ایس سی سے ان کی توثیق اور ایس بی پی بی ایس سی کے متعلقہ دفتر کے ری فنانس یونٹس میں ان گوشواروں کو جمع کرانے تک برآمد کنندگان اسکیم کے تحت فنانسنگ کی سہولتیں حاصل کر سکیں۔</p>	<p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 6</p> <p>21 جون 2013ء</p>
<p>طویل مدتی نوامکاری سہولت (LTFE) - حد میں توسیع</p> <p>اس امر کو یقینی بنانے کی خاطر کہ مئی 14ء کے لیے ایل ٹی ایف ایف کے تحت نئی حدود کے طے ہونے تک قرض گیروں کو فنانسنگ کی سہولتیں دستیاب رہیں موجودہ حد کو اس وقت تک جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا جب تک مئی 14ء کے لیے نئی حدود کا اعلان نہیں کر دیا جاتا۔</p>	<p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 7</p> <p>21 جون 2013ء</p>
<p>شعبہ خدمات کے لیے طویل مدتی نوامکاری سہولت</p> <p>اسٹیٹ بینک نے شعبہ خدمات میں برآمدات کو فروغ دینے کے لیے طویل مدتی نوامکاری سہولت برائے شعبہ خدمات (LTFF-SS) متعارف کرائی ہے۔ یہ سہولت نئی ٹیکنالوجی کے استعمال اور بین الاقوامی مسابقتی ماحول کے مطابق بہتر خدمات انجام دینے کی استعداد بڑھانے کے لیے شعبہ خدمات کے برآمد کنندگان کو ضروری نوامکاری فراہم کرے گی۔</p>	<p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 9</p> <p>20 اگست 2013ء</p>

الف-3 مالی منڈی انتظام ذخائر گروپ

سرکلر لیٹر نمبر اور تاریخ	پالیسی فیصلہ
سرکلر لیٹر نمبر 1 19 فروری 2013ء	<p>درآمدات پر فارورڈ کورس ہولتیں</p> <p>درآمدات پر مجاز ڈیلروں کی جانب سے فراہم کردہ فارورڈ کورس ہولتوں کے بارے میں ہدایات کی مزید وضاحت اس طرح کی گئی ہے:</p> <p>1۔ تمام کیسوں میں درآمدات پر فارورڈ کنٹریکٹ کی میعاد لیٹر آف کریڈٹ کی میعاد کے مطابق ہونی چاہیے۔ یوزینس ایل سی کی صورت میں جس میں شپ منٹ کے بعد مخصوص دنوں میں ادائیگی کرنی ہوتی ہے اور شپ منٹ کی تاریخ ایل سی کے خاتمے کی تاریخ پر یا اس سے پہلے متعین کی گئی ہے، فارورڈ کنٹریکٹ کو فارورڈ میعاد کی تاریخ پر رول اوور کر کے ایل سی کی ادائیگی کی تاریخ سے منطبق کیا جاسکتا ہے، بشرطیکہ رول اوور ایک ماہ سے کم نہ ہو۔ اگر شپ منٹ کی مدت ایل سی کے خاتمے کی تاریخ پر متعین نہیں کی گئی ہے تو فارورڈ کورس رول اوور نہیں کیا جاسکتا اور ایل سی کے خاتمے کی تاریخ پر موجودہ شرح مبادلہ پر بند کرنا ضروری ہے۔</p> <p>2۔ جب ایل سی کی ادائیگی ایل سی کے خاتمے پر فارورڈ میعاد سے پہلے ہو تو فارورڈ کنٹریکٹ کو صارف کو ادائیگی کی تاریخ پر لینا ہوگا۔</p> <p>3۔ ان کیسوں میں بھی جب جزوی شپ منٹس کی اجازت دی جائے، درآمد پر فارورڈ کنٹریکٹ لیٹر آف کریڈٹ کی میعاد کے مطابق ہونا چاہیے۔ اگر جزوی ادائیگی ایل سی کے خاتمے کی تاریخ سے پہلے ہو فارورڈ کنٹریکٹ جزوی ادائیگی کی حد تک لیا جاسکتا ہے۔ اگر جزوی ادائیگی ایل سی کے خاتمے کی تاریخ کے بعد ہے تو براہ کرم مندرجہ بالا نمبر شمار نمبر 1 پر ہماری وضاحت دیکھئے۔</p>
سرکلر لیٹر نمبر 3 27 فروری 2013ء	<p>نئی بیرونی کرنسی کھاتوں کے آپریشنز</p> <p>مجاز ڈیلروں کو بیرونی کرنسی کے کھاتوں کے حوالے سے، جو اسٹیٹ بینک کے قواعد و ضوابط کے مطابق اسٹیٹ بینک کی پیشگی منظوری کے بغیر کھولے جاسکتے ہیں، مندرجہ ذیل نکات کی سختی سے پابندی کرنے کی ہدایت کی گئی ہے:</p> <p>الف) اسٹیٹ بینک کی اے ایم ایل کے وائی سی کے بارے میں تمام متعلقہ ہدایات بشمول محتاطیہ ضوابط کی سختی سے پابندی کی جانی ضروری ہے۔</p> <p>ب) جیسا کہ ایف ای مینوئل کے باب ششم، پیرا (iii) 1 میں ہدایت کی گئی ہے، کارپوریٹ باڈیز / قانونی ادارے اپنے بیرونی کرنسی کھاتوں میں جمع کرانے کے لیے کرب مارکیٹ سے فنڈ حاصل نہیں کر سکتے۔</p> <p>ج) اس امر کا اعادہ کیا جا رہا ہے کہ کسی بھی قسم کے ذاتی بیرونی کرنسی کھاتے کمرشل اور کاروباری مقاصد کے لیے استعمال نہیں کیے جانے چاہئیں۔</p> <p>د) مزید برآں، کسی ایک دن کے اندر 10 ہزار امریکی ڈالر (یا کسی اور کرنسی میں اتنی ہی رقم) کے بیرونی کرنسی نوٹ جمع کرانے پر کھاتہ دار کو اس رقم کے حصول کی اصل رسید پیش کرنا ہوگی۔ مجاز ڈیلر اس رسید کی نقل ریکارڈ میں رکھے گا۔</p>
ایف ای 1 12 فروری 2013ء	<p>اہم بیرونی کرنسیوں کی خرید و فروخت تفاوت کی حد</p> <p>صارفین کو استحصال سے بچانے کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا کہ بیرونی کرنسی کی خرید و فروخت کی شرحوں کے درمیان زیادہ سے زیادہ تفاوت کسی بھی وقت 25 پیسے سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔</p>

<p>مبادلہ کمپنیوں کی نیٹ ورک کی توسیع کی پالیسی</p> <p>مبادلہ کمپنیوں کی نیٹ ورک توسیع کے طریقہ کار کو آسان بنانے اور نیٹ ورک توسیع سے متعلق موجودہ ہدایات کو مربوط و مستحکم کرنے کی غرض سے مندرجہ ذیل پالیسی رہنما خطوط جاری کیے گئے۔</p> <p>مبادلہ کمپنیوں سے نیٹ ورک توسیع کی درخواستوں پر غور کے پیمانوں میں کفایت سرمایہ، عملدرآمد کی درجہ بندی، مالی صحت، کارپوریٹ نظم و نسق، اینٹی منی لانڈرنگ کے مسائل اور کمپنی کی آئندہ آمدنی کے امکانات شامل ہیں۔</p> <p>تمام مبادلہ کمپنیوں پر لازم کر دیا گیا ہے کہ جو کمپنیاں اپنے موجودہ نیٹ ورک میں ادا شدہ سرمائے کی شرط پوری نہیں کرتیں انہیں 31 دسمبر 2014ء تک یہ شرط پوری کرنا ہوگی۔</p>	<p>ایف ای 3</p> <p>3 جون 2013ء</p>
<p>ماسٹر سرکلر - پرائمری ڈیلر سسٹم سے متعلق قواعد</p> <p>پرائمری ڈیلر سسٹم کو درست اور مزید مستحکم کرنے کے لیے اس سسٹم سے متعلق قواعد میں چند ترامیم کی گئی ہیں۔ ان ترامیم کا مقصد پرائمری ڈیلرز کے حقوق و فرائض کے درمیان کچھ توازن لانا ہوگا تاکہ پاکستان میں قرضہ منڈی کی تشکیل کا مقصد حاصل کیا جاسکے۔ مندرجہ بالا کے علاوہ اس موضوع پر وقتاً فوقتاً جاری کی جانے والی ہدایات بھی ماسٹر سرکلر میں یکجا کر دی گئی ہیں۔</p> <p>الف - انتخاب کے پیمانے</p> <p>پرائمری ڈیلر کی حیثیت کا درخواست دہندہ بینک رڈی ایف آئی سرمایہ کاری بینک رفرسٹی بروکرنگ ہاؤس ہونا چاہیے۔</p> <p>مالی استحکام کے اقدام کے طور پر یہ ضروری ہے کہ پرائمری ڈیلر شپ کے لیے درخواست دینے والے بینکوں رڈی ایف آئی کو پچھلے مالی سال کے خاتمے تک اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی کم از کم ادا شدہ سرمائے کی شرط پوری کر چکے ہوں۔ تمام دیگر درخواست دہندگان کے پاس کم سے کم ایکویٹی (تموین اور سرمایہ جاتی نقصانات ہوں تو انہیں منہا کر کے 1000 ملین روپے ہونی چاہیے۔</p> <p>درخواست دہندہ کے پاس پرائمری ڈیلر کی سرگرمی پیدا ہونے والے خطرات کی پیمائش اور انتظام کے لیے بہ کفایت مینجمنٹ سسٹم ہونے چاہئیں۔</p> <p>تمام پرائمری ڈیلرز کو بینک دولت پاکستان کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری ہونے والے کوئٹ ذمہ داریوں کی تعمیل کرنا ہوگی۔ پرائمری ڈیلر کی حیثیت حاصل کرنے کے لیے درخواست دہندہ کو پرائمری ڈیلر ہونا ضروری ہے، جو قابل لین دین حکومتی تمسکات کے لیے تمام دن ٹریڈنگ ڈیسک کھلی رکھتے ہوئے دوطرفہ نرخ کوٹ کرے۔</p> <p>ثانوی بازار میں پچھلے ایک سال کے دوران درخواست دہندہ کی شرکت کی سطح بھی پرائمری ڈیلر کے انتخاب کا ایک پیمانہ ہوگا۔</p> <p>پرائمری ڈیلر کی حیثیت کی درخواست دینے والوں کو اپنی باضابطہ ویب سائٹ پر حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاری کے لیے ضروری عمل، طریقہ کار، چارجز اور فارمز کے بارے میں مکمل معلومات دکھانی ہوں گی۔</p> <p>سرمایہ کار کے پورٹ فولیو آف سیکورٹیز اکاؤنٹ پر درخواست دہندہ کے لگائے ہوئے چارجز معقول اور اسٹیٹ بینک کے حکومتی تمسکات کی سرمایہ کار بنیاد وسیع کرنے کے مقصد سے ہم آہنگ ہونے چاہئیں۔</p> <p>پرائمری ڈیلرز کی درخواست کی چھان بین کرتے وقت بینک دولت پاکستان مذکورہ بالا شرائط کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے آن سائٹ معائنہ کر سکتا ہے۔</p>	<p>ڈی ایم ایم ڈی سرکلر نمبر 12</p> <p>3 جولائی 2012ء</p>

ب۔ انتخاب کا عمل

اسٹیٹ بینک کی طرف سے ہر سال ایک سرکلر کے ذریعے پرائمری ڈیلرز کے تقرر کی درخواستیں طلب کی جائیں گی۔ موجودہ پرائمری ڈیلرز سمیت تمام درخواست دہندگان پرائمری ڈیلرز کے تقرر کی درخواست جمع کرائیں گے جس کے ہمراہ سرکلر میں مذکور دستاویزات نتھی کی جائیں گی۔ ہر درخواست دہندہ پر لازم ہوگا کہ پرائمری ڈیلر کی حیثیت سے تقرر کی موزونیت جانچنے کے لیے اسٹیٹ بینک جو معلومات بھی ضروری سمجھے وہ فراہم کرے۔

ہر نئے درخواست دہندہ کو انتخابی پیمانوں کی روشنی میں جانچا جائے گا۔ تاہم موجودہ پرائمری ڈیلرز کی کارکردگی ان قواعد میں متعینہ شیڈ مارکس کی لحاظ سے جانچی جائے گی۔

جب اسٹیٹ بینک کسی درخواست دہندہ کو موزوں قرار دے گا تو ایک سال کے لیے اس کی بطور پرائمری ڈیلر تقرر کا خط جاری کیا جائے گا۔ تاہم اسٹیٹ بینک پرائمری ڈیلر کی عبوری مشروط حیثیت بھی عطا کر سکتا ہے جو وقتاً فوقتاً نظر ثانی سے مشروط ہوگی۔

بازار کو اگلے مالی سال کے لیے پرائمری ڈیلرز کے تقرر سے ایک سرکلر کے ذریعے ان کے بطور پرائمری ڈیلر کام کرنے سے پہلے آگاہ کیا جائے گا۔ مالی سال کے دوران جب بھی اگر پرائمری ڈیلر ایسی سرگرمیوں میں ملوث پایا گیا جو پرائمری ڈیلر کی حیثیت کے منافی ہیں یا اگر اس کی کارکردگی کم از کم شیڈ مارک سے نیچے پائی گئی تو اسٹیٹ بینک شوکا ز نوٹس جاری کر سکتا ہے۔ اگر پرائمری ڈیلر کی وضاحت غیر اطمینان بخش ثابت ہوئی تو پرائمری ڈیلر شپ 30 دن کے نوٹس پر ختم کی جاسکتی ہے۔

پرائمری ڈیلر کا تقرر یا خاتمہ مکمل طور پر اسٹیٹ بینک کی صوابدید پر ہوگا۔

ج۔ پرائمری ڈیلرز کا کردار

پرائمری ڈیلرز کو مندرجہ ذیل ذمہ داریاں نبھانی ہوں گی:

وقتاً فوقتاً اسٹیٹ بینک کے زیر اہتمام اولین بازار میں حکومتی تمسکات کی نیلامیوں میں بولیوں کے ذریعے فعال حصہ لینا۔

حکومتی تمسکات کو نان پرائمری ڈیلر بینکوں اور دیگر خوردہ ادارہ جاتی کلائنٹس کو تقسیم کرنا۔

سیالیت اور ٹرن اوور بڑھانے کے لیے ثانوی بازار کی ترقی میں اور سرمایہ کاروں میں آگاہی پیدا کر کے حکومتی تمسکات کی سرمایہ کار بنیاد وسیع کرنے میں فعال حصہ لینا۔

بازار میں دو طرفہ قیمتیں کوٹ کر کے حکومتی تمسکات میں بازار ساز کے طور پر عمل کرنا۔

بنیادی نیلامیوں اور ثانوی بازار کی لین دین میں مؤثر شرکت کے لیے طبعی آلات اور ہنرمند افرادی قوت دونوں کے حوالے سے انفراسٹرکچر کو مسلسل بہتر بناتے رہنا۔

حکومتی تمسکات کی تحویل، منافع اور عرصیت کی وصولی اور ادائیگی کے لیے اپنے صارفین (انویسٹرز پورٹ فولیو آف سیکورٹیز اکاؤنٹس) کو مؤثر تحویلی خدمات فراہم کرنا۔

د۔ پرائمری ڈیلر کے حقوق

حکومتی تمسکات کی نیلامیوں میں صرف مقررہ پرائمری ڈیلرز شرکت کے اہل ہوں گے۔ دیگر بینکوں اور ادارہ جاتی رخرہ سرمایہ کاروں کی ضروریات انہی پرائمری ڈیلرز یا ثانوی بازار کے دیگر فریقوں کے ذریعے پوری کی جائیں گی۔

پرائمری ڈیلرز کو پاس تھرو بولیاں قبول کرنے کی اجازت ہوگی لیکن اس کا حجم متعلقہ پرائمری ڈیلر کے ثانوی بازار میں کارکردگی کی جانچ میں شمار نہیں کیا جائے گا۔ تاہم پرائمری ڈیلرز کو حکومتی تمسکات کی ہر نیلامی کے بعد قبول کردہ پاس تھرو بولیوں کی تفصیلات اسٹیٹ بینک میں جمع کرانی ہوں گی۔

اسٹیٹ بینک حکومت پاکستان کے طویل مدتی پیپری کی نیلامی کی تاریخ اور میعادوار نیلامی ہدف کا اعلان نیلامی کی تاریخ سے 14 دن قبل کرے گا۔ پرائمری ڈیلرز کو نیلامی کے اعلان اور نیلامی کے وقت کے درمیانی وقت کے دوران اس پیپر میں 'جب جاری کیا گیا' کی ٹریڈنگ کرنے کی اجازت ہوگی۔

پرائمری ڈیلرز کو 'جب جاری کیا گیا' کی مدت کے دوران کوئی خاص الیٹو مجموعی ہدف کی رقم کے 5 فیصد سے زائد پر شارٹ سیل (short sell) کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ شارٹ سیلنگ کی اجازت صرف نیلامی کے وقت تک دی جائے گی اور صرف اس صورت میں دستیاب ہوگی جب نیلامی قبول کر لی جائے۔

اگر پرائمری ڈیلر اپنی شارٹ پوزیشن برابر (square) نہ کر سکے تو پرائمری ڈیلر کو بازار سے شارٹ پوزیشن کو کرنا ہوگی۔ تاہم اس مخصوص الیٹو کی سیالیت کی پوزیشن کے لحاظ سے اسٹیٹ بینک اپنی صوابدید پر مختلف آپشنز استعمال کرنے میں مدد دے گا جس کا انحصار صورتحال پر ہوگا۔ اس سلسلے میں اسٹیٹ بینک کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

صرف پرائمری ڈیلرز کو ریپو سے لے کر زیادہ سے زیادہ تین مسلسل ماہ تک بانڈز کے لیے اور دو ہفتے ایم ٹی بیز کے لیے تمسکات میں شارٹ پوزیشن رکھنے کا اختیار ہوگا۔ تاہم ان کے لیے روزانہ بنیاد پر اپنی شارٹ پوزیشنوں کو مارکیٹ کرنا ضروری ہوگا۔

پرائمری ڈیلرز کو ایم ٹی بیز اور پی آئی بیز دونوں کے لیے غیر مسابقتی بولیاں (NCBs) جمع کرانے کی اجازت ہوگی۔ بینکوں (جدولی اور تخصیصی دونوں) / ریڈی ایف آئیز / سرمایہ کاری بینکوں کے علاوہ دیگر سرمایہ کاروں کے لیے پرائمری ڈیلرز کے ذریعے غیر مسابقتی بولیاں اسٹیٹ بینک کی جانب سے پہلے سے اعلان شدہ نیلامی ہدف کے 15 فیصد کے طور پر قبول کی جائیں گی۔ تاہم غیر مسابقتی بولیوں کے لیے ایک سرمایہ کاری بالائی حد نیلامی سے پہلے کے ہدف سے منسلک کی جائے گی یعنی نیلامی ہدف کا 0.25 فیصد یا 25 ملین روپے، ان میں سے جو بھی زیادہ ہو، جو زیادہ سے زیادہ 250 ملین روپے سے مشروط ہے۔ ایک میعاد میں کئی بولیاں جمع کرانے کے ذریعے اس حد کی خلاف ورزی کی صورت میں ایسی بولیوں کو منسوخ سمجھا جائے گا۔

پرائمری ڈیلرز کو شرح سود کو ریڈور کے آپریشنز سے متعلق قواعد کے مطابق ایس بی پی شینڈر ریپور معکوس ریپو سہولت تک رسائی ہوگی۔

طویل مدتی تمسکات کی نیلامی کے ضمن میں ہر پرائمری ڈیلر کو ذمہ دہی کمیشن کا دعویٰ کرنے کا اختیار ہوگا، جہاں تک کم از کم ذمہ دہی ہدف ہو (جیسا کہ قاعدہ ای تھری میں واضح کیا گیا ہے) یا قبول کردہ رقم کی حد تک، ان میں سے جو بھی کم ہو۔ ذمہ دہی کمیشن کا دعویٰ تصفیہ کی تاریخ کے بعد پرائمری ڈیلر دائر کرے گا تاہم کمیشن سالانہ ادا کیا جائے گا۔

ذمہ داری کی کمیشن پرائمری ڈیلر کو پانچ پیسے فی 100 روپے کی شرح سے ادا کیا جائے گا، چاہے نیلامی میں بیچی گئی طویل مدتی حکومتی تمسکات کی عرصیت کچھ بھی ہو۔

ایم ٹی بیز اور پی آئی بیز میں پرائمری ڈیلرز غیر مسابقتی بولیوں پر بھی 10 پیسے فی 100 روپے کی شرح سے کمیشن کا دعویٰ کرنے کے اہل ہوں گے جو صرف افراد ملازمین، پرائیویٹ اور پبلک فنڈز، کارپوریٹ کی قبول کردہ غیر مسابقتی بولیوں پر لاگو ہوگا ماسوائے اے ایم سیز، میوچل فنڈز، بیمہ، مضاربہ اور لیونگ کمپنیاں۔ کمیشن کا دعویٰ پرائمری ڈیلر تصفیہ کی تاریخ کے بعد دائر کرے گا تاہم کمیشن سالانہ ادا کیا جائے گا۔

اسٹیٹ بینک ہر سال (جولائی تا جون) کے آخر میں تین بہترین پرائمری ڈیلرز کا اعلان کرے گا (ان کی کارکردگی ان قواعد میں بیان کردہ نشانیوں کے مطابق جانچی جائے گی)۔

چونکہ پرائمری ڈیلرز ضابطہ کاروں کے لیے منڈی کی معلومات کا بنیادی ذریعہ ہوں گے اس لیے اسٹیٹ بینک وقتاً فوقتاً اجلاسوں میں جب ضرورت پڑے ان سے مشورہ کر سکتا ہے۔ پرائمری ڈیلرز کے لیے لازمی ہوگا کہ انہیں کسی خاص مسئلے کا جو بھی علم ہو اسٹیٹ بینک کو معلومات ریڈیٹ بیک رڈ یا کسی صورت میں فراہم کریں۔

ہ۔ پرائمری ڈیلرز کی کونجک اور دیگر ذمہ داریاں

پرائمری ڈیلرز کو تمام قابل فروخت حکومتی تمسکات کی نیلامی میں فعال شرکت کرنا ہوگی۔ اسٹیٹ بینک قلیل مدتی اور طویل مدتی حکومتی تمسکات میں نیلامی سے پہلے کے ہدف کا اعلان کرے گا۔

پرائمری ڈیلر کی ایک اہم ذمہ داری اسٹیٹ بینک کے پیش کردہ طویل مدتی پیپر کی نیلامیوں کی ذمہ داری ہوگی۔ مارکیٹ سے باہر کوٹ سے بچنے کے لیے طویل مدتی پیپر کی بولی کی قیمت نیلامی سے پہلے آخری یوم کار پر اسٹریٹجی کے آروی بیج پر ظاہر ہونے والی متعلقہ میعاد کی قیمتوں سے 50 پیسے پوائنٹ کم یا زیادہ تک محدود ہوگی۔

ہر پرائمری ڈیلر کو پی آئی بیز (جولائی تا جون) کی متعلقہ میعادوں کے لیے کم از کم ذمہ داری ہدف 3.5 فیصد پر عملدرآمد کو یقینی بنانا ہوگا جو قبل از نیلامی ہدف یا جاری کردہ رقم پر لاگو ہوگا، ان میں جو بھی کم ہو اور اس کی تعمیل ہر نیلامی کی بنیاد پر محدود نہیں ہوگی۔ پرائمری ڈیلر کی جانب سے ذمہ داری شرائط کی عدم تعمیل اگلے سال اس کی پرائمری ڈیلر شپ کی تجدید پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔

اگر پرائمری ڈیلر طویل مدتی پیپر کے ضمن میں مقررہ مدت کے دوران کئی یا جزوی طور پر اپنی ذمہ داری پورا کرنے میں ناکام رہا تو اسے انحراف کی مقدار کی نامیہ قیمت کے ہر 100 روپے کے عوض 25 پیسے فیس ادا کرنی ہوگی۔ اس کا تعین متعلقہ مالی سال کی آخری نیلامی کی تصفیہ کی تاریخ کے فوراً بعد کیا جائے گا۔ فیس کی شرح پر مارکیٹ کے شرکا کے برتاؤ کی جانچ کرنے کے بعد نظر ثانی کی جائے گی۔ پرائمری ڈیلر کی جانب سے بار بار ذمہ داری کی شرائط کی عدم تعمیل اگلی میعاد کے لیے اس کی پرائمری ڈیلر شپ پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔

تمام پرائمری ڈیلرز کے لیے دیگر پرائمری ڈیلرز، نان پرائمری ڈیلرز اور ادارہ جاتی سرمایہ کاروں وغیرہ کو قاعدہ ای سکس میں درج ہدایات کے مطابق دوطرفہ قیمتیں کوٹ کر نا لازمی ہوگا، بشرطیکہ حد دستیاب ہو۔

ٹائمری بازار میں تمام پرائمری ڈیلرز قیمت کے بجائے یافت کی شکل میں کوٹ کر سکتے ہیں۔ پی آئی بیز میں زیادہ سے زیادہ بولی/پیشکش کا تفاوت 10 سالہ میعاد کے بانڈز کے آن دی رن الیشوز پر 15 بی پی ایس ہوگا۔ ایم ٹی بیز میں آن دی رن الیشوز پر زیادہ سے زیادہ بولی/پیشکش کا تفاوت 25 بی پی ایس ہوگا۔

پرائمری ڈیلرز کو ٹائمری بازار میں ایم ٹی بیز اور پی آئی بیز دونوں کے قابل فروخت لاٹ سائز کے لیے مذکورہ بالا متعینہ زیادہ سے زیادہ بولی/پیشکش تفاوت کے اندر رہتے ہوئے دو طرفہ قیمتوں کو یقینی بنانا ہوگا۔ ایم ٹی بیز کا قابل فروخت لاٹ سائز 100 سے 300 ملین روپے (100 ملین روپے کی اضافہ) کی حدود میں ہوگا۔ پی آئی بیز کے لیے قابل فروخت لاٹ سائز 50 سے 200 ملین روپے (50 ملین روپے کے اضافہ) کی حدود میں ہوگا۔

مذکورہ بالا ذمہ داری کے لیے آن دی رن الیشوز مارکیٹ میں آخری دو الیشوز کی نمائندگی کریں گے۔ یہ ہدایات پرائمری ڈیلرز پر ایم ٹی بیز پر پی آئی بیز کے لیے الیکٹرانک بانڈ ٹریڈنگ سسٹم پر دو طرفہ قیمتیں کوٹ کرنے کے لیے بھی لاگو ہوں گی۔

پرائمری ڈیلرز رائٹرز بلومبرگ ر بی بی این ڈی اور برانچوں میں حکومتی تمسکات کی قیمتیں دکھانے کے بھی ذمہ دار ہوں گے۔ کوٹنگ کی ذمہ داریوں کی سختی سے پابندی کی جانی چاہیے۔

کسی بھی خاص دن کسی خاص الیشوز میں پرائمری ڈیلرز کی تحویل، جس کی عرصیت کے دن ایک سال سے زیادہ ہوں، مجموعی جاری کردہ رقم یا 1.5 ارب روپے کے 30 فیصد سے متجاوز نہیں ہوگی، ان میں ہر میعاد کے لیے جو بھی زیادہ ہو۔ تاہم نان پرائمری ڈیلرز کے لیے ہر میعاد میں حد 15 فیصد یا 1.5 ارب روپے ہوگی، ان میں جو بھی زیادہ ہو۔ پرائمری ڈیلرز کی الیشوز اور تحویل کی 30 فیصد کی حد اس خاص الیشوز کی آخری نیلامی تاریخ سے 90 دن کی مدت کے خاتمے پر جاری کردہ رقم کے 15 فیصد تک جائے گی۔ یہ نظر ثانی شدہ حد صرف س 08ء اور اس کے بعد خریدے گئے الیشوز پر لاگو ہوگی۔

اس سرکلر کی تاریخ سے موجودہ تحویل پر مندرجہ بالا ہدایات پرائمری ڈیلرز 30 ستمبر 2012ء تک پوری کر لیں۔

پرائمری ڈیلرز اپنے تمسکات اور حکومتی تمسکات کو الگ رکھیں گے۔ فہرستی بروکریج ہاؤس کی صورت میں وہ بروکریج اور پرائمری ڈیلرز کے کاروبار کے درمیان واضح خط امتیاز قائم رکھیں گے۔

<p>و۔ کارکردگی کے پیمانے</p> <p>ہر پرائمری ڈیلر کو کم از کم 3.5 فیصد ذمہ نویسی کے ہدف کی تعمیل کو یقینی بنانا ہوگا جو پی آئی بی کی متعلقہ میعادوں (جولائی تا جون) کے لیے قبل از نیلامی ہدف یا جاری کردہ رقم پر لاگو ہوگا، ان میں جو بھی کم ہو۔</p> <p>ہر پرائمری ڈیلر کو سال کے دوران طویل مدتی پیپر کے نیلامی ہدف کا کم از کم ایک فیصد شارٹ سیل کرنا ہوگا۔</p> <p>ہر پرائمری ڈیلر کو مالی سال کے دوران ایم ٹی بیز اور پی آئی بیز کے غیر مسابقتی ہدف کا کم از کم 5 فیصد لانا ہوگا۔</p> <p>ثانوی بازار میں ہر پرائمری ڈیلر کا ٹرن اوور مجموعی مارکیٹ ٹرن اوور کا کم از کم 5 فیصد ہونا چاہیے (دوران سال پی آئی بیز اور ایم ٹی بیز کے لیے الگ الگ)۔ 5 فیصد کم از کم ٹرن اوور میں سے مجموعی ٹرن اوور کا کم سے کم ایک فیصد (پی آئی بیز اور ایم ٹی بیز کے لیے الگ الگ) نان بینکوں کے ساتھ ہونا چاہیے۔ اس قاعدے کے لیے نان بینک کا مطلب ہے جدولی بینکوں اور پرائمری ڈیلرز کے علاوہ دیگر۔</p> <p>مزید یہ کہ اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کہ ہر پرائمری ڈیلر دونوں جانب یعنی ایم ٹی بیز اور پی آئی بیز کی خریداری اور فروخت، نرخ سازی کی ذمہ داری ادا کر رہا ہے، مذکورہ بالا کم از کم ٹرن اوور میں سے پرائمری ڈیلر کو ہر جانب کم از کم 25:75 کو یقینی بنانا ہوگا۔</p> <p>ہر پرائمری ڈیلر کو اس امر کو یقینی بنانا ہوگا کہ دیگر پرائمری ڈیلرز سے اس کی 50 فیصد لین دین الیکٹرانک بانڈ ٹریڈنگ سسٹم کے توسط سے ہو۔ اس میں وائس ٹریڈر پورٹنگ موڈ (VTR) کے توسط سے ہونے والی لین دین شامل نہیں ہوگی۔</p> <p>پرائمری ڈیلرز کی جانب سے کارکردگی کے پیمانوں کی عدم تعمیل اگلے سال اس کے پرائمری ڈیلر کے طور پر انتخاب پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔</p>	
---	--

<p>ٹرکس لیر اقرضے کی مسابقتی نیلامیاں</p> <p>براہ کرم ایف ای 25 امانتوں کے تحت تجارتی قرضوں اور یکم نومبر 2011ء کو اسٹیٹ بینک اور ترکی کے مرکزی بینک کے درمیان تبدل کرنسی انتظام سے متعلق ایف ای قواعد دیکھئے۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل ہدایات فی الفور جاری کی جاتی ہیں:</p> <p>1۔ تمام کمرشل بینکوں کو ایف ای 25 قرضوں/امانتوں سے متعلق موجودہ ہدایات کے مطابق درآمدات/برآمدات کی مالکاری کے لیے ٹرکس لیر میں ایف ای 25 امانتیں لینے اور ایف ای 25 قرضے لینے کی اجازت ہوگی۔</p> <p>2۔ جدولی بینکوں کو ٹرکس لیر کی مالکاری فراہم کرنے کے لیے تاکہ وہ درآمد کنندگان/برآمد کنندگان کو ضروری تجارتی دستاویزات کے ساتھ آگے ٹرکس لیر میں قرضے دے سکیں، اسٹیٹ بینک ترکی کے مرکزی بینک کے ساتھ تبدل کرنسی کی لین دین کی آمدنی استعمال کرتے ہوئے ٹرکس لیر کے قرضوں کی سہولت کی مسابقتی نیلامیاں کرائے گا۔</p> <p>3۔ اسٹیٹ بینک تین اور چھ ماہ کی میعادوں میں مسابقتی ٹرکس لیر کی یکساں قیمت کی مسابقتی نیلامیاں کرائے گا۔ ان نیلامیوں میں صرف جدولی بینک حصہ لے سکیں گے۔</p> <p>4۔ ٹرکس لیر میں جدولی بینکوں کو اسٹیٹ بینک کے قرضے جدولی بینک کی جانب سے اسٹیٹ بینک کے نام ایک پرامیٹری نوٹ کی تکمیل پر ہوں گے جس کے ساتھ ایک ایل سی یا فرم ٹریڈ کٹر کیٹ ہوگا۔</p> <p>5۔ نیلامیوں میں شرکت مندرجہ ذیل دستاویزی شواہد جمع کرانے پر منحصر ہوگی:</p> <p>الف۔ ٹرکس لیر میں برآمدی یا درآمدی بلز</p> <p>ب۔ تجارتی دستاویزات کی مدت اسٹیٹ بینک سے ٹرکس لیر اقرضے کی درخواست کی میعاد کے برابر یا زیادہ ہونی چاہیے۔</p> <p>6۔ ٹرکس لیر اقرضے کی تکمیل میعاد پر بینک اسٹیٹ بینک کو قرض واپس کر سکے گا۔</p> <p>7۔ ٹرکس لیر اقرض نیلامی کی قیمت 'حوالہ شرح' سے منسلک کی جائے گی جس کا اعلان اسٹیٹ بینک نیلامی کی تفصیلات کے ساتھ کرے گا۔ ٹرکس لیر اقرض نیلامی میں شرکت تفاوت یا 'حوالہ شرح' کے تحت ہوگی۔ شرکت کی کم سے کم رقم 5 ملین ٹرکس لیر اور اس کے اضعاف میں ہوگی۔</p> <p>8۔ درآمد کنندگان/برآمد کنندگان کو آگے قرضے دینے کے سلسلے میں بینکوں کو کافی وقت فراہم کرنے کے لیے ٹرکس لیر کی نیلامیوں کا اعلان کم از کم 14 دن پیشگی کیا جائے گا اور T+2 بنیاد پر تصفیہ ہوگا۔</p> <p>9۔ نیلامی کی تاریخوں، نیلامی کے نتائج، تصفیے کی تاریخوں اور اس کے مطابق حتمی (cut off) اوقات کا اعلان رائٹرز کے ہیجز SBPK21 اور SBPK22 پر کیا جائے گا۔</p> <p>10۔ گاہک سے پیشگی ادائیگی کی صورت میں بینکوں کو دو ایام کار کے اندر اسٹیٹ بینک کو ٹرکس لیر ادا کرنا ہوگا۔ پیشگی ادائیگی پر اسٹیٹ بینک کوئی جرمانہ عائد نہیں کرے گا۔ اسٹیٹ بینک اس پر سود چارج کرے گا۔</p> <p>11۔ اسٹیٹ بینک سے ٹرکس لیر کی قرض گیری، جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا، نقد محفوظ کھاتے اور خصوصی نقد محفوظ کھاتے میں مطلوبہ نقد محفوظ قائم رکھنے سے مشروط نہیں ہوگی۔</p>	<p>ڈی ایم ایم ڈی سرکل نمبر 17</p> <p>4 ستمبر 2012ء</p>
--	--

<p>محفوظ تا عرصیت (HIM) تمسکات</p> <p>منڈی کی سیالیت کی کیفیت کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ محفوظ تا عرصیت زمرے کے تحت رکھی گئی تمسکات بازار زر کے سودوں معکوس ریپو سہولت سے قرض لینے کے لیے استعمال نہیں کی جاسکتیں۔</p> <p>یہ ہدایات 19 اکتوبر 2012ء سے مؤثر ہوں گی۔ اس موضوع پر دیگر تمام ہدایات میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔</p>	<p>ڈی ایم ایم ڈی سرکل نمبر 18</p> <p>28 ستمبر 2012ء</p>
<p>مطلوبہ نقد محفوظ قائم رکھنا</p> <p>بینکوں کو ان کے انتظام سیالیت میں مدد دینے کے لیے مطلوبہ نقد محفوظ کے حوالے سے مندرجہ ذیل ترامیم متعارف کرائی جا رہی ہیں:</p> <ol style="list-style-type: none"> 1۔ نقد محفوظ رکھنے کی مدت اب جمعے سے شروع ہو کر آئندہ ہفتے کی جمعرات تک دو ہفتے ہوگی۔ 2۔ میعاد دی اور طلبی واجبات جمعے کو کاروبار بند ہونے پر (نقد محفوظ کا پہلا دن) مطلوبہ نقد محفوظ معلوم کرنے کے لیے شمار کیے جائیں گے۔ اگر جمعے کو تعطیل ہے تو پچھلے یوم کا رپکاروبار بند ہونے پر میعاد دی وطلبی واجبات کو شمار کیا جائے گا۔ 3۔ تمام بینکوں (بشمول اسلامی بینکوں / برانچوں) کو نقد محفوظ کی مدت میں مجموعی طلبی واجبات (بشمول ایک سال سے کم کی میعاد امانتیں) کے 5 فیصد اوسط پر مطلوبہ نقد محفوظ رکھنا ہوگا تاہم کم از کم نقد محفوظ کم کر کے 3 فیصد کیا جا رہا ہے۔ میعاد دی واجبات (ایک سال اور زیادہ مدت کی میعاد امانتیں) نقد محفوظ سے بدستور مستثنیٰ رہیں گی۔ 4۔ ترقیاتی مالی ادارے بدستور اپنے میعاد دی وطلبی واجبات کے 1 فیصد پر مطلوبہ نقد محفوظ رکھیں گے۔ <p>مندرجہ بالا ہدایات 12 اکتوبر 2012ء سے مؤثر ہوں گی۔ مطلوبہ نقد محفوظ کی 12 اکتوبر 2012ء سے شروع ہونے والی اور 25 اکتوبر 2012ء کو ختم ہونے والی مدت کے لیے میعاد دی وطلبی واجبات 12 اکتوبر 2012ء کے ہوں گے۔</p>	<p>ڈی ایم ایم ڈی سرکل نمبر 21</p> <p>5 اکتوبر 2012ء</p>
<p>لازمی شرح سیالیت کی شرائط</p> <p>یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ جمعے سے شروع ہونے والی اور آئندہ ہفتے جمعرات کو ختم ہونے والی پندرہ روزہ مدت کے دوران لازمی شرح سیالیت کے لیے جمعے (پندرہ روز کا پہلا دن) کو کاروبار بند ہونے پر میعاد دی وطلبی واجبات کو مطلوبہ لازمی شرح سیالیت معلوم کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔</p> <p>مندرجہ بالا ہدایات 12 اکتوبر 2012ء سے مؤثر ہوں گی۔ 12 اکتوبر 2012ء سے شروع اور 25 اکتوبر 2012ء کو ختم ہونے والی پندرہ روزہ مدت کے لیے لازمی شرح سیالیت کے لیے استعمال ہونے والے میعاد دی وطلبی واجبات وہی ہوں گے جو 12 اکتوبر 2012ء کو تھے۔</p>	<p>ڈی ایم ایم ڈی سرکل نمبر 22</p> <p>5 اکتوبر 2012ء</p>

<p>مارکیٹ ٹریڈری بلز اور پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز کی آن لائن نیلامی</p> <p>کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے مارکیٹ ٹریڈری بلز اور پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز کی نیلامی کے عمل کو بلومبرگ آکشن ماڈیول کے ذریعے خود کار بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایم ٹی بیز اور پی آئی بیز کی نیلامی بلومبرگ ٹکر AUPD کے تحت آن لائن مندرجہ ذیل ہدایات اور رہنما خطوط کے مطابق کی جائے گی:</p> <p>1۔ مسابقتی نیلامیاں</p> <p>الف۔ 20 فروری 2013ء سے سربمہر نیلامی بولیوں کے خطوط دستی طور پر جمع کرانے کا سلسلہ روک دیا جائے گا۔</p> <p>ب۔ پرائمری ڈیلرز کو مقررہ وقت کے دوران آن لائن آکشن سسٹم کے ذریعے بولیاں جمع کرانی ہوں گی۔</p> <p>ج۔ آکشن ماڈیول اسٹیٹ بینک کے نظاموں سے منسلک ہے، چنانچہ بولیوں سے لے کر تصفیہ تک نیلامی کا تمام عمل مکمل طور پر خود کار بنادیا گیا ہے۔ د۔ اس ارتباط کے ساتھ آن لائن آکشن ماڈیول دستی نیلامیوں کے متوازی پرائمری ڈیلرز کے ساتھ وسیع پیمانے پر ٹیسٹ کیا گیا ہے۔</p> <p>2۔ غیر مسابقتی بولیاں</p> <p>الف۔ 19 فروری 2013ء سے غیر مسابقتی بولیاں بھی مقررہ وقت کے دوران مسابقتی نیلامی کے دن سے ایک دن پہلے آن لائن جمع کرانی ہوں گی۔</p> <p>ب۔ پرائمری ڈیلرز کو آن لائن آکشن سسٹم میں دستیاب اکاؤنٹ فیلڈز میں بڑے حروف میں کلائنٹ کا نام درج کرنا چاہیے۔</p> <p>ج۔ پرائمری ڈیلرز اپنے اصل کورنگ لیٹرز کیساتھ کلائنٹس کے لیٹرز کی نقول اسٹیٹ بینک کے کاؤنٹر پر آن لائن غیر مسابقتی بولی کے خاتمے کے ایک گھنٹے بعد جمع کراتے رہیں گے۔</p> <p>3۔ نیلامی کی دیگر تفصیلات</p> <p>الف۔ اسٹیٹ بینک مسابقتی نیلامی کے دن سے دو دن پہلے 18 فروری 2013ء سے مسابقتی اور غیر مسابقتی نیلامی دونوں کے لیے اے یو پی ڈی پر آکشن کا صفحہ سیٹ اپ کرے گا جس پر تمام متعلقہ تفصیلات ہوں گی۔</p> <p>ب۔ بولی کا وقت ختم ہونے کے بعد بولیوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔</p> <p>ج۔ پرائمری ڈیلرز کو تکنیکی یا کسی اور وجہ سے بلومبرگ خدمات کے لیے بنیادی انٹرنیٹ کنکشن دستیاب نہ ہونے کی صورت میں ایک تیز رفتار انٹرنیٹ کنکشن بیک اپ کے طور پر رکھنا ہوگا۔</p> <p>د۔ اگر بیک اپ انٹرنیٹ بھی ناکام ہو جائے تو پرائمری ڈیلر نیلامی کے خاتمے کے وقت سے پہلے سربمہر بولیوں کے خطوط، اتھارٹی لیٹر کے ہمراہ لے کر اسٹیٹ بینک سے رابطہ کرے گا اور مسابقتی نیلامی میں بولیاں شامل کرنے کی درخواست کرے گا۔</p> <p>ه۔ اگر انٹرنیٹ کنکٹیوٹی کا مسئلہ پورے شہر یا ملک میں ہے تو اسٹیٹ بینک اپنی صوابدید پر بولیوں کو آن لائن جمع کرانے کا عمل منسوخ کر سکتا ہے اور پرائمری ڈیلرز کو بولیوں کے سربمہر خطوط اسٹیٹ بینک پر جمع کرانے کا پابند کر سکتا ہے۔ اس سلسلے میں تمام پرائمری ڈیلرز کو راسٹر کے صفحہ SBPK23 اور بلومبرگ کے SBPK1 کے صفحہ 14 پر مطلع کیا جائے گا۔</p> <p>و۔ نیلامی کی بولیوں کی رپورٹ نیلامی کے نتائج کے بعد اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ پر دستیاب ہوگی۔</p>	<p>ڈی ایم ایم ڈی سرکل نمبر 3</p> <p>14 فروری 2013ء</p>
<p>زرمبادلہ کی حد اکشاف (FEE)</p> <p>مجاز ڈیلرز کی زرمبادلہ کی مجموعی حد اکشاف پر زیادہ سے زیادہ بالائی رقم (cap) کو 15 اپریل 2013ء سے بڑھا کر 3500 ملین روپے کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ سالانہ ڈاٹ شدہ کھاتوں کے جائزے کے مطابق ہر مجاز ڈیلر کی زرمبادلہ کی حد اکشاف الگ الگ بتائی گئی۔</p>	<p>ڈی ایم ایم ڈی سرکل نمبر 7</p> <p>11 اپریل 2013ء</p>

<p>چینی یوآن قرضہ سہولت کی مسابقتی نیلامیاں</p> <p>براہ کرم ایف ای 25 امانتوں پر تجارتی قرضوں سے متعلق زرمبادلہ ضوابط، اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور پیپلز بینک آف چائنا کے درمیان 23 دسمبر 2011ء کو ہونے والے تبدل کرنسی انتظام سے رجوع کیجیے۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل ہدایات جاری کی جارہی ہیں جو فی الفور نافذ العمل ہوں گی:</p> <p>ایف ای 25 قرضوں/امانتوں پر ہماری موجودہ ہدایات کے مطابق درآمدات/برآمدات کی مالکاری کے لیے تمام مجاز ڈیلرز کو ایف ای 25 امانتیں لینے اور چینی یوآن میں ایف ای 25 قرضے دینے کی اجازت ہے، دیکھئے ایف ای سرکلر نمبر 4 بتاریخ 4 ستمبر 2012ء۔</p> <p>جدولی بینکوں کو چینی یوآن کی فنڈنگ فراہم کرنے کے لیے تاکہ وہ متعلقہ تجارتی دستاویزات کے ساتھ آگے درآمد کنندگان/برآمد کنندگان کو چینی یوآن قرض دے سکیں، اسٹیٹ بینک پیپلز بینک آف چائنا کے ساتھ تبدل کرنسی انتظام کی آمدنی سے چینی یوآن قرضہ سہولت کی مسابقتی نیلامیاں کرائے گا۔</p> <p>اسٹیٹ بینک تین اور چھ ماہ کی میعادوں میں 'یکساں قیمت' کی مسابقتی چینی یوآن نیلامیاں کرائے گا۔ ان نیلامیوں میں صرف جدولی بینک (مجاز ڈیلرز) حصہ لینے کے اہل ہوں گے۔</p> <p>چینی یوآن میں اسٹیٹ بینک کا بینکوں کو قرض بینک کی جانب سے اسٹیٹ بینک کے حق میں ایک ڈیمانڈ پرائمیری نوٹ بھرنے پر ہوگا جس کے ساتھ چینی یوآن میں ایل سی یا فرم ٹریڈ کنٹریکٹ ہونا چاہیے۔</p> <p>ہر بار کسی بینک کے ساتھ قرض گاری کا سودا کرتے وقت اس ڈیمانڈ پرائمیری نوٹ پر دستخط کرنے ہوں گے۔ ہر بینک سے ایک بار ایک معاہدہ بھی کرنا ہوگا جس میں قرض گاری کے سودے اور پرائمیری نوٹ بھرنے سے متعلقہ خاص شرائط و ضوابط کا تعین ہوگا۔ ڈیمانڈ پرائمیری نوٹ اور معاہدے کے معیاری فارمیٹس علیحدہ جاری کیے جائیں گے۔</p> <p>نیلامی میں شرکت کا انحصار مندرجہ ذیل دستاویزی شواہد پر ہوگا:</p> <p>الف۔ چینی یوآن میں متعلقہ درآمدی یا برآمدی بلز۔</p> <p>ب۔ تجارتی دستاویزات کی میعاد اسٹیٹ بینک سے چینی یوآن قرضے کی میعاد کے برابر یا زیادہ ہونی چاہیے۔</p> <p>چینی یوآن قرضے کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ پر بینک کو قرضہ اسٹیٹ بینک کو واپس کرنا ہوگا۔</p> <p>چینی یوآن قرض نیلامی کی قیمت 'حوالہ شرح' سے منسلک ہوگی جس کا اعلان اسٹیٹ بینک نیلامی کی تفصیلات کے ساتھ کرے گا۔ چینی یوآن قرضہ نیلامی میں شرکت 'حوالہ شرح' کے تحت تفاوت پر مبنی ہوگی۔ کم سے کم شرکت کی رقم 25 ملین چینی یوآن یا اس کے اضعاف کی صورت میں ہوگی۔</p> <p>نیلامی کی تاریخ، نیلامی کے نتائج، تصفیے کی تاریخ اور متعلقہ قطع (cut off) کے اوقات کی تفصیلات کا اعلان رائٹرز کے صفحات SBPK24 اور SBPK25 پر کیا جائے گا۔ ٹینڈر فارم علیحدہ جاری کیا جائے گا۔</p> <p>صارف کی جانب سے پیشگی ادائیگی کی صورت میں بینکوں کو دو ایام کار کے اندر اسٹیٹ بینک کو چینی یوآن ادا کرنے ہوں گے۔ پیشگی ادائیگی پر اسٹیٹ بینک کوئی جرمانہ عائد نہیں کرے گا۔ اس پر جو سود ہوگا وہ اسٹیٹ بینک وصول کرے گا۔</p> <p>جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا، اسٹیٹ بینک سے چینی یوآن کے قرضے کیش ریزرو اکاؤنٹ اور اسپیشل کیش ریزرو اکاؤنٹ میں مطلوبہ نقد محفوظ سے مشروط نہیں ہوں گے۔</p>	<p>ڈی ایم ایم ڈی سرکلر نمبر 9</p> <p>7 مئی 2013ء</p>
--	--

الف-4 آپریشنز گروپ

سرکلر سرکلر لیٹر نمبر	پالیسی فیصلہ
ایف ڈی سرکلر نمبر 10 اگست 2012ء	<p>نئے نوٹوں کا اجرا</p> <p>ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (بینک) نے کمرشل بینکوں کو نئے نوٹوں کے اجرا کے انتظامات کیے ہیں تاکہ وہ عید الفطر 2012ء کے موقع پر عوام کو جاری کر سکیں جس کے لیے 30 جولائی 2012ء کو ایک پریس ریلیز بھی جاری کی گئی۔</p> <p>بینکوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ چھوٹی مالیت (10 روپے سے 100 روپے) کے نوٹوں کے بندل جاری نہ کریں کیونکہ یہ بندل مارکیٹ میں نفع پر بیچ دیے جاتے ہیں۔ اگر یہ بندل رگڈیاں مارکیٹ میں بکتے ہوئے پائی گئیں تو جاری کرنے والے بینک کو 100000 روپے فی بندل جرمانہ اور سیریل میں پائی جانے والی 5 گڈیوں پر 50000 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔</p> <p>ایس بی پی بی ایس سی کی توثیقی ٹیمیں مندرجہ بالا ہدایات کی تعمیل کی نگرانی کریں گی اور اس سلسلے میں اسٹیٹ بینک ایس بی پی بی ایس سی کے طے کردہ طریقہ کار کے مطابق بینک برانچوں اور ان کے والٹس کا دورہ کریں گی۔</p> <p>تمام بینکوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ مذکورہ بالا ہدایات کی سختی سے پابندی کریں کیونکہ کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء کی متعلقہ شقوں کے تحت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔</p> <p>رمضان المبارک کے دوران نئے کرنسی نوٹوں کے حصول میں اسٹیٹ بینک عوام کو سہولت فراہم کرے گا</p> <p>اسٹیٹ بینک نے 2012ء کے دوران رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں عوام کو نئے کرنسی نوٹوں کی تقسیم کے لیے کمرشل بینکوں کی 10 ہزار سے زائد برانچوں کے بڑے نیٹ ورک کو پورے طور پر استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔</p> <p>اس مقصد کے لیے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (ایس بی پی بی ایس سی) نے کمرشل بینکوں کو ان کے برانچ نیٹ ورک کے مطابق نئے کرنسی نوٹوں کی بہ کفایت تعداد کی فراہمی کے لیے بھرپور انتظامات کیے ہیں خصوصاً چھوٹی مالیت (10 روپے سے 100 روپے تک) کے نوٹوں کے سلسلے میں۔</p> <p>کمرشل بینکوں کی برانچیں یکم اگست 2012ء سے عید الفطر 2012ء سے پہلے آخری یوم کار تک (یا جب تک اشاک ختم نہ ہو جائے) بینک میں آنے والے عوام رکھانہ داروں کو کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ اور ریکارڈ کے لیے اس کی ایک نقل پیش کرنے پر 10 اور 20 روپے کی صرف ایک گڈی فی کس فراہم کریں گی۔ تاہم بینک برانچیں اپنے کارپوریٹ کلائنٹس کو کمپنی کے لیٹر ہیڈ پر مجاز نمائندے کے دستخط کے ساتھ درخواست پیش کرنے پر 10 اور 20 روپے مالیت کی زیادہ سے زیادہ پانچ گڈیاں جاری کر سکتی ہیں۔</p> <p>کمرشل بینکوں سے نئے کرنسی نوٹوں کے حصول کے سلسلے میں عوام کی شکایات کا ازالہ کرنے کے لیے ایس بی پی بی ایس سی نے ایک ہیلپ ڈیسک قائم کی ہے جس سے ٹیلیفون نمبر 021-32455470 اور 021-32455454 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ شکایات ای میل ایڈریس freshnotes@sbp.org.pk پر یا اسٹیٹ بینک کے ترجمان اعلیٰ کو ان کے ای میل ایڈریس syed.wasimuddin@sbp.org.pk پر بھی درج کرائی جاسکتی ہیں۔</p>

<p>بینکوں کی جانب سے نئے کرنسی نوٹوں کے اجرا میں بے قاعدگی کی صورت میں ایس بی پی بی ایس سی نے بینکوں کو سزا دینے کا ایک طریقہ کار بھی متعین کیا ہے۔ 2012ء کے رمضان المبارک کے مہینے کے دوران عوام کو نوٹوں کے اجرا کے سلسلے میں اسٹیٹ بینک کی ہدایت کی خلاف ورزی کرنے والے بینکوں پر جرمانہ عائد کیا جائے گا۔</p>	
<p>منسوخ کیے جانے والے 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے بینک نوٹوں کی تبدیلی</p> <p>بینکوں کی جانب سے 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے منسوخ شدہ نوٹ کو تبدیل کرنے کے لیے تمام بینکوں کو اس بارے میں جاری کی گئی ہدایات سے رجوع کرنے کو کہا جا رہا ہے، دیکھئے سرکلر لیٹر نمبر CSD/288/7-2012 بتاریخ 26 جون 2012ء، جس کی نقل منسلک ہے۔</p> <p>اس سلسلے میں ہم یہ تاکید کریں گے کہ بینکوں کی برانچوں/این بی پی چیسٹس/سب چیسٹس کی جانب سے 500 روپے کے پرانے ڈیزائن (بڑا سائز) کے نوٹوں کی تبدیلی کے لیے، جن کی تبدیلی کی آخری تاریخ یکم اکتوبر 2012ء ہے، بتائے گئے اقدامات کی سختی سے تعمیل کی جائے۔</p> <p>مزید یہ کہ براہ کرم اپنی تمام برانچوں کو یہ ہدایت کریں کہ ان بینک نوٹوں کو وصول کریں۔ اس بات کو بھی یقینی بنائیں کہ 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے منسوخ شدہ نوٹوں کی وصولی کے لیے ایس بی پی بی ایس سی کے فراہم کردہ پوسٹر برانچوں کے اندر اور باہر نمایاں طور پر لگائیں۔</p>	<p>سی ایس ڈی (Demo-500)/7/392/ 2012ء 26 ستمبر 2012ء</p>

<p>5 روپے کے منسوخ شدہ نوٹوں کی تبدیلی / اطلاع / حوالگی</p> <p>وفاقی حکومت کے گزٹ نوٹیفکیشن نمبر IF-IV/2009 (8) بتاریخ 15 دسمبر 2011ء کے مطابق عوام کو 31 دسمبر 2012ء تک تمام بینکوں اور ایس بی پی بی ایس سی کے دفاتر سے 5 روپے کا منسوخ شدہ نوٹ تبدیل کرنے کی سہولت دی گئی ہے۔ چنانچہ 5 روپے کے منسوخ شدہ نوٹوں کی تبدیلی کے لیے مندرجہ ذیل نظام الاوقات / اقدامات کی ہدایت کی جا رہی ہے:</p>	<p>سی ایس ڈی / 507/7 (Demo-5) 2012ء 11 دسمبر 2012ء</p>
<p>الف۔ 5 روپے کے منسوخ شدہ نوٹوں کی وصولی</p> <p>(i) تمام بینک برانچیں / این بی پی جیسٹس / سب جیسٹس کو یقینی بنانا چاہیے کہ 5 روپے کے بینک نوٹ کا اپنا اسٹاک (جو 10 دسمبر 2012ء تک اکٹھا ہو) قریب ترین ایس بی پی بی ایس سی دفتر میں 21 دسمبر 2012ء تک جمع کرائیں۔</p> <p>(ii) تمام بینک برانچیں / این بی پی جیسٹس / سب جیسٹس 31 دسمبر 2012ء کو اوقات کار کے اختتام تک 5 روپے کے منسوخ شدہ نوٹ وصول کریں گے۔</p> <p>ب۔ 5 روپے کے نوٹوں کی اطلاع</p> <p>(i) تمام بینک برانچیں / این بی پی جیسٹس / سب جیسٹس 5 روپے کے منسوخ شدہ نوٹوں کی وصول شدہ تعداد سے اپنے ریجنل ہیڈ کو مطلع کریں گے اور ریجنل ہیڈ 2 جنوری 2013ء کو اس کی رسید دیں گے۔</p> <p>(ii) تمام بینک برانچیں / این بی پی جیسٹس / سب جیسٹس کے ریجنل ہیڈ برانچ وار تعداد سے قریب ترین ایس بی پی بی ایس سی دفتر کو مطلع کریں گے اور متعلقہ ہیڈ آفس سے فیکس / ایمیل کے ذریعے 3 جنوری 2013ء تک ان کی نقول کی تصدیق کریں گے۔</p> <p>(iii) متعلقہ بینک کا ہیڈ آفس مجموعی تعداد برانچ وار پوزیشن کی فہرست کے ہمراہ ڈائریکٹر شعبہ انتظام کرنسی، ایس بی پی بی ایس سی ہیڈ آفس، کراچی کو 7 جنوری 2013ء تک ذیل میں درج پیرا 3 میں درج رابطے کی تفصیلات کے مطابق بھیجے گا۔</p> <p>(iv) ایس بی پی بی ایس سی دفاتر بینکوں کے ریجنل دفاتر کی مطلع کردہ وصولی کی رسید دے گا اور سی ایم ڈی، ایس بی پی بی ایس سی، ہیڈ آفس کراچی 8 جنوری 2013ء تک بینکوں کے ہیڈ آفس کو وصولی کی رسید دے گا۔ کوئی سوالات ہوں تو سی ایم ڈی، ایس بی پی بی ایس سی، ہیڈ آفس کراچی کو لکھیں۔</p> <p>(v) اسٹیٹ بینک / ایس بی پی بی ایس سی (بینک) آخری تاریخ کے بعد نوٹوں تبدیل کرے گا اور نہ ہی کسی بھی شخص یا بینک کو اس بینک نوٹ کی قیمت ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔</p> <p>(vi) ایس بی پی بی ایس سی کا دفتر صرف ان حوالے کیے گئے نوٹوں کی قیمت بینکوں کو کریڈٹ کرے گا جن کی اسے مقررہ وقت کے اندر اطلاع دی گئی ہے۔ بینکوں / این بی پی جیسٹس / سب جیسٹس کی جانب سے غلط اطلاع یا اصل سے زیادہ تعداد بتانے پر بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء میں دیے گئے اختیارات کے تحت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔</p>	
<p>ج۔ 5 روپے کے نوٹوں کی حوالگی</p> <p>(i) بینک برانچیں / این بی پی جیسٹس / سب جیسٹس 4 فروری 2013ء تک قریب ترین ایس بی پی بی ایس سی دفتر میں 5 روپے کے نوٹوں کا مطلع کردہ (دیکھئے مندرجہ بالا پیرا 2 ب) اسٹاک حوالے کریں گے۔</p> <p>(ii) آپ سے درخواست کی جاتی ہے کہ اپنی متعلقہ برانچوں کو نظام الاوقات کی سختی سے پابندی کرنے کی ضروری ہدایات جاری کریں۔</p>	

<p>دعوای آگہی اور 5 روپے کے نوٹوں کی تبدیلی</p> <p>تمام بینک برانچیں/این بی پی جیسٹس/سب جیسٹس عوامی کاؤنٹرز پر اور بینک کے اندر اور باہر نمایاں مقامات پر 5 روپے کے منسوخ شدہ نوٹوں کی تبدیلی کی تاریخ سے متعلق پوسٹرز پینرز لگائیں۔</p>	
<p>ایف ڈی سرکل نمبر 2 3 مئی 2013ء</p> <p>انتظام کرنسی-گمرانی</p> <p>انتظام کرنسی کے بہتر طریقوں کو ترجیح دینے کے لیے مندرجہ ذیل ہدایات اور جرمانے کے اسکیل جاری کیے گئے۔ اس سلسلے میں بینکوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ مندرجہ ذیل ہدایات نافذ کریں جن کی کوئی بھی خلاف ورزی عدم تعمیل پر اسٹیٹ بینک بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء اور دیگر متعلقہ قوانین کے تحت جو اسکیل کے مطابق ہر ہدایت کے ساتھ درج ہیں تادیبی کارروائی کرے گا:</p> <ul style="list-style-type: none"> ● بینک تمام صارفین اور عوام سے تمام لیگل ٹینڈر سکے (ایک روپے، 2 روپے اور 5 روپے وغیرہ) وصول کریں گے اور بینک نوٹوں اور سکوں کی تبدیلی کی سہولت فراہم کریں گے (خلاف ورزی پر جرمانہ 2000 روپے فی مثال)۔ ● بینک سختی سے اس امر کو یقینی بنائیں گے کہ اے ٹی ایمز سے جعلی نوٹ نہ نکلیں۔ (ہر خلاف ورزی پر جرمانہ: 10000 روپے فی نوٹ علاوہ بینک نوٹ کی قدر)۔ ● بینک پچھلی رپورٹ میں نشاندہی کردہ کسی بے قاعدگی کا اعادہ نہیں کریں گے۔ کوئی بے قاعدگی ہوئی تو معمول کی خلاف ورزی کے جرمانے کے علاوہ اضافی جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ (خلاف ورزی پر جرمانہ: 10000 روپے فی مثال)۔ 	